www.KitaboSunnat.com

(۷)

"سعودی عرب کے شاہ فیصل نے عالمی رائے عامہ کی شدید مذمت کی ہے کہ اس نے لبنان اور شام میں معصوم پناہ گزینوں کے کیمپوں میں معصوم بچوں اور بوڑھوں پر اسرائیلی حملوں کی مذمت نہیں کی، نیز انہوں نے کہا کہ:

یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ میونخ کے واقعہ پر تو ساری دنیا نے رنج و غم کا اظہار کیا، لیکن عربوں کے خلاف اسرائیلی جارحیت اور عربوں کے کیمپوں پر اسرائیلی بمباری کی مذمت کی توفیق کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی رائے عامہ انتہائی بے حس ہو چکی ہے۔ خصوصاً اسلامی اور عرب ملکوں کے بارے میں یہ بے حسی دشمنی سے کم نہیں۔ اس کے بعد انہوں نے دشمنوں کے مقابلے میں مسلمانوں کو متحد ہونے کی اپیل کی اور یہ امید ظاہر کی کہ ان کی اس اپیل پر مسلمان لبیک کہیں گے۔" (نوائے وقت ۱۵ ستمبر ۷۲ء)

لبیک لبیک! صد بار لبیک! شاہ فیصل نے جو بات کہی ہے ہم حرف بحرف اس کی تائید کرتے ہیں۔ نہتے اور پرامن شہریوں پر اسرائیلیوں نے جو بزدلانہ حملے کیے ہیں ہم ان کی پرزور شدید مذمت کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ عرب جب آواز دیں گے، ہم پاکستانیوں کو ان شاء اللہ اپنے پاس پائیں گے اور پوری غیرت اور ہمت کے ساتھ شانہ بشانہ ہو کر دشمنوں سے لڑیں گے۔

باقی رہا یہ شکوہ کہ عالمی رائے عامہ بے حس ہو چکی ہے، بالکل بجا ہے۔ اس وقت بدقسمتی سے عالمی قیادت جن سپر طاقتوں کے ہاتھ میں ہے وہ ایک گہری سازش کے تحت مسلمانوں کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں ایک طرف قوم یہود کی پشت پناہی کر کے حملے کرا رہی ہیں، دوسری طرف قوم ہنود کو شہ دے کر ایک عظیم اسلامی طاقت کے بخیئے ادھیڑنے میں مصروف ہیں اور تیسری طرف سے عالم اسلام کے اندر کچھ نام نہاد مسلمانوں کو استعمال کر کے اسلامی برادری میں افتراق اور انتشار کو ہوا دے رہی ہیں تاکہ عالم اسلام کی ہوا اکھڑ جائے اور چوتھی اور بنیادی بات ہماری "نامسلمانی" ہمارے لیے وبالِ جان بن رہی ہے۔ یہ ناپاک ہاتھ جو پس پردہ ڈور ہلا رہے ہیں اگر ان کو اسلامی برادری نے بھانپنے کی کوشش نہ کی تو ہو سکتا ہے کہ خاکم بدہن، ہمارا حال کل اس سے بھی برا ہو——عوام مسلمانوں کو چاہیئے کہ ان خواص کو کانوں سے پکڑ کر نکال باہر کریں جن کی حماقتوں اور بے تدبیریوں سے دشمنانِ اسلام کے مقاصد پورے ہو رہے ہیں۔ اور روز افزوں ہمارا ملی مستقبل تاریک تر ہوتا جا رہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ